Digitized by Khilafat Library Rabwah


فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۱۶ جمادی الاول ۱۳۹۸ھ ، ۲۵ شہادت ۱۳۵۷ہش ، ۲۵ اپریل ۱۹۷۸ء | نمبر ۹۳


## حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۵ شہادت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت وعافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

### بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

## جس نے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی

### آپؐ کی اطاعت سے انسان جنّت میں داخل ہو جاتا ہے

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ وَمَنْ تَوَلّٰی فَمَاۤ اَرْسَلْنٰکَ عَلَیْھِمْ حَفِیْظًا۔ (النساء: ۸۱)

ترجمہ:۔ جو اس رسول کی اطاعت کرے (تو سمجھو کہ) اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جو لوگ پیٹھ پھیر گئے تو (یاد رہے کہ) ہم نے تجھے ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

قُلْ یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا۔ (الاعراف: ۱۵۹)

ترجمہ:۔
کہو کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ (تعالیٰ) کا رسول ہوں۔

### حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم:۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ "کُلُّ اُمَّتِیْ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ اِلَّا مَنْ اَبٰی" قِیْلَ: وَمَنْ یَّاْبٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ؟ قَالَ مَنْ اَطَاعَنِیْ دَخَلَ الْجَنَّۃَ وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ اَبٰی۔"

(البخاری)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری امت میں سے ہر ایک جنت میں داخل ہوگا مگر وہ شخص جس نے انکار کیا۔ دریافت کیا گیا کیا رسول اللہ! وہ کون شخص ہے جس نے سرکشی اور انکار کیا۔ آپؐ نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے انکار کیا۔

### ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# روحانی حیات صرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت سے ہی مل سکتی ہے

## جو آپؐ کی متابعت سے باہر ہیں وہ مُردے ہیں جن میں زندگی کی روح نہیں ہے

"قرآن کریم کا بڑے زور و شور سے یہ دعویٰ ہے کہ حیاتِ روحانی صرف متابعت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتی ہے اور تمام وہ لوگ جو اس نبی کریمؐ کی متابعت سے سرکش ہیں وہ مُردے ہیں جن میں اس حیات کی روح نہیں ہے اور حیاتِ روحانی سے مراد انسان کے وہ علمی اور عملی قویٰ ہیں جو روح القدس کی تائید سے زندہ ہو جاتے ہیں اور قرآن کریم سے ثابت ہے کہ جن احکام پر اللہ جلّشانہٗ انسان کو قائم کرنا چاہتا ہے وہ چھ سو ہیں ایسا ہی اس کے مقابل پر جبرائیل علیہ السلام کے پَر بھی چھ سو ہیں اور بیضۂ بشریت جب تک چھ سو حکم کو سر پر رکھ کر جبرئیل کے پَروں کے نیچے نہ آوے اس میں فنا فی اللہ ہونے کا بچہ پیدا نہیں ہوتا اور انسانی حقیقت اپنے اندر چھ سو بیضہ کی استعداد رکھتی ہے پس جس شخص کا چھ سو بیضہ استعداد جبرائیل کے چھ سو پَروں کے نیچے آگیا وہ انسان کامل اور یہ تولد اس کا تولد کامل اور یہ حیات حیاتِ کامل ہے اور غور کی نظر سے معلوم ہوتا ہے کہ بیضۂ بشریت کے روحانی بچے جو روح القدس کی معرفت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت کی برکت سے پیدا ہوئے وہ اپنی کمیت اور کیفیت اور صورت اور نوع اور حالت میں تمام انبیاء کے بچوں سے اتم اور اکمل ہیں اسی کی طرف اشارہ ہے جو اللہ جلّشانہٗ فرماتا ہے کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ یعنی تم سب اُمتوں سے بہتر ہو جو لوگوں کی اصلاح کے لئے پیدا کئے گئے ہو۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۱۹۵، ۱۹۶)

پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
۲۵ر شہادت ۱۳۵۷ ہش
۲۵ر اپریل ۱۹۷۸ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# نعماءِ الٰہی سے محروم کرنیوالی ایک خطرناک معصیت

گزشتہ شمارہ میں ہم اس امر پہ تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی یہ قدیم سُنّت ہے کہ وہ جب کسی قوم کو کسی نعمت سے نوازتا ہے تو اُس نعمت کو اُس وقت تک واپس نہیں لیتا جب تک کہ وہ قوم فرمانبرداری اطاعت کے اُس عہد سے نہ پھر جائے جو اُس نے خدا تعالیٰ سے کیا ہوتا ہے پہلے منعم علیہ قوم اطاعت سے انحراف کرتی ہے خدا تعالیٰ اسے اپنے انعاموں سے بعد میں محروم کرتا ہے۔ یہ کبھی نہیں ہوتا کہ ایک قوم اطاعت کا اعلیٰ نمونہ پیش کرنے والی ہو اس کے باوجود خدا تعالیٰ اپنی عطا کردہ نعمتوں کو اس سے واپس لے لے۔

اللہ تعالیٰ نے انقطاعِ نعمت کا ایک سبب نشاناتِ الٰہیہ کی تکذیب کو بھی قرار دیا ہے اور اس تکذیب کو بہت بڑی نافرمانی گردانا ہے۔ چنانچہ اس نے قرآن مجید میں عاد، ثمود، آلِ فرعون اور متعدد دوسری قوموں کا ذکر کیا ہے جنہیں اس نے بہت سی مادی نعمتوں سے نوازا تھا اور انہیں بہت قوت و اقتدار بخشا تھا لیکن جب انہوں نے نافرمانی اختیار کی اور خدا تعالیٰ نے انکی اصلاح کے لئے ان کی طرف اپنے مامور مبعوث فرمائے اور ان ماموروں کی صداقت کو آشکار کرنے کے لئے پے در پے نشان ظاہر کئے تو انہوں نے نہ صرف ان ماموروں کو جھٹلایا بلکہ ان کی تائید میں ظاہر ہونے والے نشانوں کی بھی تکذیب کی اور اس بارہ میں تمسخر و استہزاء کا طریق اختیار کرتے ہوئے ظلم کا بازار گرم کرنے میں بھی کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے ان قوموں کو جن نعمتوں سے نوازا تھا تکذیبِ آیات کی وجہ سے اس نے وہ سب نعمتیں ان سے واپس لے لیں اور انہیں نسیاً منسیاً کرکے رکھ دیا۔

آیاتِ الٰہی کی تکذیب کرنے والی ان سابقہ قوموں میں سے ایک قوم کا اور اس سے نعمتیں واپس لینے کا ہم یہاں ذکر کرتے ہیں اور وہ ہے آلِ فرعون۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت اور قوم کی طرف سے آپؐ کی شدید مخالفت کے زمانہ میں کفارِ مکہ اور ان کا در پردہ ساتھ دینے والے منافقوں کو ان کے انجام سے آگاہ کرتے ہوئے انہیں فرعون اور اس کی قوم کا انجام یاد دلایا اور اس ضمن میں فرمایا:-

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰي قَوْمٍ
حَتّٰي يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

(الانفال آیات ۵۲ تا ۵۴)

ترجمہ:- یہ (انجام) تمہارے ہاتھوں کی گزشتہ کرتوتوں کا نتیجہ ہے اور (سمجھ لو کہ) اللہ اپنے بندوں پر ذرا سا بھی ظلم نہیں کرتا۔ فرعون کی قوم کے طریق کے مطابق اور اُن لوگوں کے طریق کے مطابق جو اُن سے پہلے گزرے ہیں (تمہارا حشر ہوگا)۔ اُن سب نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا تھا اس لئے اللہ نے اُن کے گناہوں کے سبب سے اُن کو پکڑ لیا۔ اللہ یقیناً بڑی طاقت والا اور سخت سزا دینے والا ہے۔ یہ (اس لئے ہوگا) کہ اللہ جب بھی کسی قوم پر کوئی نعمت نازل کرتا ہے تو اس نعمت کو بدلتا نہیں جب تک کہ وہ خود اپنے دل کی حالت کو نہ بدل دے۔ اور اللہ یقیناً بہت سننے والا اور بہت جاننے والا ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے آلِ فرعون اور ان سے بھی پہلے ہو گزرنے والی نافرمان قوموں کے گناہوں اور ان کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور انعاموں سے محرومی اور بالآخر ان کی تباہی کا ذکر کرتے ہوئے ان کی ایک نافرمانی اور معصیت کا نام لے کر ذکر کیا ہے اور وہ ہے آیاتِ الٰہی کی تکفیر یعنی اللہ تعالیٰ کے نشانہائے صداقت کو جھٹلانا اور ان کی تکذیب کرنا۔ اس سے ظاہر ہے کہ آیاتِ الٰہی کی تکفیر بہت بڑی معصیت ہے۔ جب اس کا ارتکاب پوری کی پوری قوم کی طرف سے کیا جائے تو یہ انعاماتِ الٰہی سے محرومی پر ہی منتج نہیں ہوتا بلکہ تلافی مافات نہ ہونے کی صورت میں اس کا انجام مکمل تباہی بھی ہو سکتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اگلی آیات میں اس مکمل تباہی کا بھی ذکر کیا ہے۔ فرمایا:-

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ
رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ
وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝ (الانفال آیت ۵۵)

ترجمہ:- (اے کفارِ مکہ! تمہارا حال بھی) فرعون کی قوم اور ان سے پہلے لوگوں کی طرح ہوگا جنہوں نے اپنے رب کے نشانوں کا انکار کیا تھا۔ تب ہم نے ان کو انکے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا (اور ان کے انعامات ان سے چھین لئے گئے) اور ہم نے فرعون کی قوم کو غرق کر دیا تھا اور وہ سب ظالم تھے۔

الغرض آیاتِ الٰہی کی تکذیب بہت ہی بڑی معصیت ہے اور اس کا انجام بہت ہی ہولناک ہے۔ آلِ فرعون اور ازمنۂ گزشتہ کی دیگر نافرمان قوموں کی طرح کفارِ مکہ بھی اس انتہائی خطرناک معصیت کے مرتکب ہو کر بہت عبرتناک انجام سے دوچار ہوئے۔ انہوں نے تو اللہ تعالیٰ کے نشانوں سے کوئی فائدہ نہ اٹھایا۔ تاہم مومنوں کا یہ فرض ہے کہ وہ کبھی اور کسی حال میں اللہ تعالیٰ کے نشانوں کی ناقدری نہ کریں اور ان کی قدر یہی ہے کہ وہ ان نشانوں پر اُس کا شکر ادا کرتے چلے جائیں اور ناشکری کے مرتکب نہ ہوں۔ ورنہ خدا تعالیٰ کسی کا طرفدار نہیں ہے۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ اگر کافر اس کے نشانوں کی تکذیب اور تحقیر کریں تو وہ انہیں اپنے انعاموں اور نعمتوں سے محروم کرکے ان پر گرفت کرے لیکن اگر مومن اسی معصیت کے مرتکب ہوں تو انہیں کچھ نہ کہے اور اس معصیت کے باوجود ان پر اپنے انعاموں کی بارش کرتا چلا جائے۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ایک مستحکم اور نہ بدلنے والا اصول اور اللہ تعالیٰ کی قدیم سنت ہے اور جہاں تک اس اصول کی کارفرمائی اور نتائج انگیزی کا تعلق ہے اس میں اللہ تعالیٰ کافروں اور مومنوں میں فرق نہیں کرتا۔

---

## تو گھر میں بیٹھ نہ رہ اس کی رہگذر میں آ

بُراق بن کے مری رُوح کے سفر میں آ — تُو بے نیاز نہ رہ حلقۂ اثر میں آ
چھپے گا اے مرے خورشید کب تلک مجھ سے — نکل کے پردۂ شب سے رُخِ سحر میں آ
یہ کیا کہ دشت ہی ہوں تیرے نور سے معمور — فصیلِ شہر کو مسمار کر نگر میں آ
بہت تجلّی تری ہو چکی پہاڑوں پر — حریمِ قدس سے باہر نکل بشر میں آ
مرے وجود کے دیوار و بام و در تجھ سے — تُو مبتدا ہے تو ہستی کی ہر خبر میں آ
تری تلاش میں درماندہ ہو کے بیٹھا ہوں — سفر میں تو نہیں آتا نہ آ حضر میں آ
ترے کرم سے مری شاخِ دل نہ ہو محروم — رگِ نہال میں چل ڈالی میں ثمر میں آ
ملا ازل سے مجھے ایک دردِ بیتابی — قرار بن کے مرے قلبِ معتبر میں آ

نصیرؔ اپنے دلِ زار سے کہوں جا کر
تو گھر میں بیٹھ نہ رہ اسکی رہگذر میں آ

(نصیر احمد خان ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# "اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما!"

مکرم نذیر احمد صاحب خادم - لاکھا روڈ - ضلع نواب شاہ - سندھ

رب جلیل وقدیر نے عالمگیر غلبۂ اسلام اور اشاعت نورِ حضرت خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم، اقامتِ شریعت اور احیائے دینِ متین کی غرض سے سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کو اپنے وعدوں کے مطابق مسیح موعود، مہدی معہود اور مجدد الف آخر کی حیثیت سے مبعوث فرمایا۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو "مسلمان فرقہ احمدیہ" کی بنیاد رکھی۔ رب رحمان و منان نے آپ کو غیر معمولی تائید و نصرت اور قبولیت عطا فرمائی۔ آپ کی زندگی ہی میں جذبۂ خدمتِ اسلام سے سرشار، حبِ الٰہی اور عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی لازوال دولت سے مالا مال جاں نثار فرزندانِ توحید آپ کے گرد جمع ہو گئے اور آج دین اسلام کی خاطر اپنا تن من دھن۔ اپنا آرام اور اپنے اوقات و جذبات کی قربانی دینے والے مخلصین، مومنین کی یہ جماعت جو دنیا کے کناروں تک پھیلی ہوئی ہے ایک کروڑ کی تعداد سے بھی تجاوز کر گئی ہے اور جس طرح اس کی تعداد میں برابر اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ حمایت اسلام اور اشاعت و ترویج قرآن کا جذبہ بھی ان فدائیان و داعیانِ دین متین میں بفضل اللہ تعالیٰ بڑھتا ہی جا رہا ہے۔

یہ برکت ہے نظام خلافت کی یہ کرشمہ ہے اطاعت خلافت کا اور یہ فیضان ہے حضرت مسیح محمدی علیہ السلام کی ان پرسوز نیم شبی دعاؤں کا جن کی بدولت جماعت احمدیہ کے لاکھوں افراد کے سینوں میں عشق رسول اور خدمت اسلام کی شمعیں فروزاں ہو گئی ہیں اور آج ان کم مایہ بے نوا اور عاجز بندگانِ الٰہی کی حقیر قربانیوں اور اللہ تعالیٰ کے بے پایاں فضل اور تائید و نصرت کے نتیجہ میں دنیا کے مشرق و مغرب اور شمال اور جنوب کی انتہا تک دین اسلام کی صداقت کا پرچم شان و شوکت سے لہرا رہا ہے۔ کفر کی تاریکیاں نور حق کی چمک سے دور ہو رہی ہیں اور اسلام کے خلاف نفرت و حقارت کی جگہ اسلام کے لئے محبت اور قربانیوں کی رو چل پڑی ہے۔ سینکڑوں مساجد کے میناروں سے توحید و رسالت کی پُرشوکت اذانیں تثلیث و دہریت کے بلند ایوانوں کو لرزہ براندام کر رہی ہیں اور قرآن مجید کے انوار سے انجیل و توریت کی ناقص و ناتمام تعلیم کا سحر ٹوٹ رہا ہے۔ غرضیکہ نورِ حق کی ضیا پاشیوں سے ہر ملک اور ہر خطۂ زمین میں کفر دم توڑ رہا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک!

جماعت اور احباب جماعت پر ہر لحاظ اور ہر آن اللہ تعالیٰ کے ان گنت فضلوں کی جو موسلا دھار بارش برس رہی ہے وہ ایک طرف ہمارے دلوں کو اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر کے جذبات سے لبریز کر رہی ہے اور دوسری طرف ہمیں ایک اہم ذمہ داری کی طرف متوجہ کر رہی ہے کہ ہم آستانۂ الٰہی پر عاجزانہ جھک کر یہ دعا اور کوشش کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور تائید و نصرت اور بے پایاں فضل و رحمت کا جو سلوک ہمیں حاصل ہے ہم ہمیشہ اس کے مورد رہیں اور ہم سے ہمیشہ ہی ایسے مقبول و محبوب بارگاہِ الٰہی اعمال سرزد ہوتے رہیں جن سے ہمارا رب محسن ہم سے راضی رہے اور ساری دنیا پر ہر جہت سے اسلام کا غلبہ ہم عاجزوں کی زندگیوں میں ہی ایسے رنگ میں ظہور پذیر ہو کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی غلبۂ اسلام کی اس عظیم مہم کے ادنیٰ سرفروز ہونے کی سعادت نصیب کرے۔ اس مقدس نصب العین کے حصول کے لئے ہر احمدی پر یہ نازک ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اس کا عملی نمونہ عین اسلام کے مطابق ہو اور اس کی ہر حرکت و سکون سے اسلام کا حسن ظاہر ہو۔ کوئی خلافِ اسلام خلافِ قرآن، خلافِ سنت واسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور خلاف رضائے الٰہی عمل کسی احمدی سے سرزد نہ ہو بلکہ عملی لحاظ سے ہم میں سے ہر ایک اسلامی تعلیم کی حقیقی تصویر بن جائے۔ ہم انتہائی دعا اور انتہائی جد و جہد کو بروئے کار لا کر اپنی ۔ اپنے متعلقین اور دوست احباب کی تربیت کا خیال رکھیں کیونکہ جماعت کی بڑھتی ہوئی تعداد کے ساتھ ساتھ ہمارا حسنِ اخلاص حسنِ عمل اور حسنِ کردار بھی بڑھتا اور ترقی کرتا چلا جائے۔ جماعتی تربیت ایک اجتماعی ذمہ داری ہے جو اَلْمُسْلِمُ مِرْآۃُ الْمُسْلِمِ کے مطابق ہر فرد جماعت پر اور جماعت کی ہر تنظیم پر عائد ہوتی ہے۔

احباب جماعت (خواہ وہ پرانے احمدی ہوں یا نئے داخلین سلسلہ) کی صحیح اسلامی رنگ میں تربیت کا بہترین ذریعہ یہ ہے کہ انہیں دین سے واقفیت ہو اور وہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے فریضہ کو ادا کرتے رہیں۔ دینی علوم سیکھنے کے جو کثیر مواقع ہمیں میسر ہیں مثلاً نمازیں با جماعت۔ نماز و خطبہ جمعہ روزانہ درسِ قرآن و درسِ حدیث میں شمولیت۔ مرکزی اجتماع و جلسہ سالانہ تربیتی کلاسوں اور تعلیم القرآن کلاس میں شرکت۔ ان سب سے بھرپور فائدہ اٹھایا جائے اور اس کے ساتھ ساتھ ایک باقاعدہ مہم اس امر کی چلائی جائے کہ ہر احمدی مرد و عورت چھوٹا بڑا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کرنا اپنی عادت بنا لے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کرنا اپنی عادت بنا لے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب قرآن مجید کی بہترین تفسیر اور سنتِ رسولؐ اور احادیث نبویہ کی حسین ترین تشریح پر مشتمل ہیں۔ حضرت اقدسؑ کی کتب کے مطالعہ سے ہی ہمیں حقیقت اسلام کا علم حاصل ہوگا اور ان کے بار بار مطالعہ کے نتیجہ میں ہی ہمارے دلوں میں اسلام کی محبت بڑھے گی ہمیں اپنی ذمہ داریوں کا علم ہوگا۔ ہمارا نصب العین اور لائحہ عمل ہم پر واضح ہوگا۔ ہماری ترقی کی راہیں روشن ہوں گی اور دین اسلام کی خاطر قربانیوں کا جذبہ فزوں تر ہوگا۔ ہم زمانہ کی زہریلی ہواؤں اور مہلک اثرات سے اپنا دامن بچا سکیں گے اور خلافِ شرع اطوار، بدعات، بد رسوم اور شیطان کے سُجھائے ہوئے رنگین جال اور پُر فریب ترغیبات سے محفوظ رہ کر اپنے اصل کام اور مقام سے آگاہ رہیں گے

جس طرح مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے خدام سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کروانے کا باقاعدہ پروگرام بنا رکھا ہے جس کے تحت سال میں کے بارہ مہینوں کے لئے حضور علیہ السلام کی بارہ کتب مقرر کر دی جاتی ہیں اور مرکزی تنظیم مقامی تنظیموں کے ذریعہ اس پروگرام پر عمل درآمد کرواتی اور ان کا محاسبہ کرتی ہے اسی طرح جماعت کی دوسری ذیلی تنظیمیں مثلاً مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے تعاون کر کے وہی کتب ہر ماہ مقرر کر کے ان کے مطالعہ کے لئے اپنی مقامی شاخوں کو پابند کریں اگر ایسا ہو جائے تو اس کا شاندار نتیجہ برآمد ہوگا اور ہر احمدی گھرانہ میں باپ بھی۔ بچے بھی، مائیں بھی، بہنیں بھی اور بھائی بھی سب کے سب حضورؑ کی کتب کا مطالعہ کر رہے ہوں گے۔ اگر ایک خادم اس میں سستی کرے گا تو بزرگ انصار جو اس کا باپ یا چچا ہوگا اسے توجہ دلا دے گا کہ اس ماہ کی یہ کتاب مقرر ہے آپ اس کا مطالعہ کریں۔ اسی طرح بیوی خاوند کو۔ خاوند بیوی کو بھائی بہن کو، بہن بھائی کو، والدین بچوں کو اور بچے والدین کو اس امر کی یاد دہانی کرواسکیں گے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے مطالعہ کی اس اجتماعی اور یکجا منصوبہ بندی کے انشاء اللہ العزیز بے شمار خوشکن فوائد ظاہر ہوں گے اس کے نتیجہ میں احباب جماعت کا علمی معیار بھی بلند ہوگا دین اور دینی شعائر سے ان کی محبت بھی بڑھے گی خدمت اسلام اور اسلام کے لئے ہر قسم کی قربانیوں کا جذبہ بھی ترقی کرے گا۔ خلافت اور مرکز سے تعلق مضبوط ہوگا۔ جماعتی نظام کے احترام اور مرکزی ہدایات کی تعمیل کا احساس اجاگر ہوگا اور جوں جوں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بیان فرمودہ علوم و معارف اور حقائق سے احباب جماعت واقف ہوتے چلے جائیں گے۔ غیر اسلامی رسوم اور بدعات کا قلع قمع ہوتا جائے گا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت کا قدم ہر آن ترقی کی طرف بڑھتا چلا جائے گا۔ اور کوئی کمزوری پیدا ہونے کا سوال ہی پیدا نہ ہوگا اے کاش! جماعتی اصلاح و تربیت کے اس نسخۂ کیمیا کو آزمایا جائے اور عہدیداران جماعت اس کی طرف توجہ فرمائیں اور اپنے آپ کو اپنی نسلوں اور سلسلہ میں نئے داخل ہونے والوں کے قلوب و اذہان کو اسلامی آداب و اخلاق میں نئے داخل ہونے والوں کے قلوب و اذہان کو اسلامی آداب و اخلاق اور قرآنی انوار سے منور کرنے والے اس نسخہ کو آزمائیں کہ

"اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما"

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# حضرت مسیح ناصری صلیب پر فوت نہیں ہوئے

مکرم مظہر الحق صاحب ڈھاکہ (بنگلہ دیش)

بائیبل سے یہ بات ثابت ہے کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام اپنی پیشگوئی (متی ۱۲: ۳۹-۴۰) کے مطابق صلیبی موت سے بچ گئے تھے کیونکہ صلیب کے واقعہ کے بعد تیسرے دن ان کو زندہ دیکھا گیا۔

مسیحی صاحبان یہ کہتے ہیں کہ بائیبل میں تو یہ لکھا ہی ہے کہ:۔

"مسیح کتاب مقدس کے مطابق ہمارے گناہوں کے لئے مرا اور دفن ہوا اور تیسرے دن کتاب مقدس کے مطابق جی اٹھا اور کیفا کو اور اس کے بعد ان بارہ کو دکھائی دیا۔"

(۱۔ کرنتھیوں ۱۵: ۳-۵)

چنانچہ اس بات کو اتنی اہمیت دی گئی ہے کہ یسوع کے دوبارہ جی اٹھنے کے بارہ میں شک کرنے والوں کو تنبیہہ کی گئی۔

"پس جب یہ منادی کی جاتی ہے کہ وہ مُردوں میں سے جی اٹھا تو تم میں سے بعض کس طرح کہتے ہیں کہ مُردوں کی قیامت ہے ہی نہیں۔ اگر مُردوں کی قیامت نہیں تو مسیح بھی جی نہیں اٹھا اور اگر مسیح جی نہیں اٹھا تو ہماری منادی بے فائدہ ہے اور تمہارا ایمان بھی بے فائدہ۔ بلکہ ہم خدا کے جھوٹے گواہ ٹھہرے کیونکہ خدا کی بابت ہم نے یہ گواہی دی کہ اس نے مسیح کو جلایا۔ حالانکہ نہیں جلایا اگر بالفرض مُردے نہیں جی اٹھتے تو مسیح بھی نہیں جی اٹھا اگر مسیح جی نہیں اٹھا تو تمہارا ایمان بے فائدہ ہے۔ تم اب تک اپنے گناہوں میں گرفتار ہو"

(۱۔ کرنتھیوں ۱۵: ۱۲-۱۸)

آگے پھر لکھا ہے:۔

"اگر کوئی یہ کہے کہ مردے کس طرح جی اٹھتے ہیں اور کیسے جسم کے ساتھ آتے ہیں۔ اے نادان تو خود جو کچھ بوتا ہے جب تک وہ نہ مرے زندہ نہیں کیا جاتا ........ مُردوں کی قیامت بھی ایسی ہی ہے۔ جسم فنا کی حالت میں بویا جاتا ہے اور بقا کی حالت میں جی اٹھتا ہے۔ بے حرمتی کی حالت میں بویا جاتا ہے اور جلال کی حالت میں جی اٹھتا ہے۔ کمزوری کی حالت میں بویا جاتا ہے اور قوت کی حالت میں اٹھتا ہے نفسانی جسم بویا جاتا ہے روحانی جسم اٹھتا ہے"

(۱۔ کرنتھیوں ۱۵: ۴۲-۴۴)

بائیبل کے مندرجہ بالا اقوال کی روشنی میں اب ہمیں یہ دیکھنا ہے۔ کہ واقعہ صلیب کے بعد مسیح کا دوبارہ "جی اٹھنا" کس قسم کا تھا۔ اور ان کا جسم کیسا تھا ——— جسمانی یا روحانی؟

یہ بات بھی بائیبل سے ہی ثابت ہے کہ صلیب کے واقعہ کے بعد تیسرے دن علی الصبح مسیح نے مریم مگدلینی اور شاگردوں سے ملاقات کی۔

(مرقس ۱۶: ۹-۱۲)

لوقا ۲۴: ۳۶-۴۲) میں صلیب کے بعد کی تفصیل یوں درج ہے:۔

"وہ (یعنی مسیح کے شاگرد) یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ یسوع ان کے بیچ میں آ کھڑا ہوا اور ان سے کہا کہ تمہاری سلامتی ہو۔ مگر انہوں نے گھبرا کر اور خوف کھا کر یہ سمجھا کہ کسی روح کو دیکھتے ہیں۔ اس نے ان سے کہا۔ کیوں گھبراتے ہو اور کس واسطے تمہارے دل میں شک پیدا ہوتے ہیں۔ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں دیکھو کہ میں ہی ہوں مجھے چھو کر دیکھو کیونکہ روح کے گوشت اور ہڈی نہیں ہوتی۔ جیسا کہ مجھ میں دیکھتے ہو۔ یہ کہہ کر اس نے انہیں اپنے ہاتھ اور پاؤں دکھائے۔ جب مارے خوشی کے انہیں یقین نہ آیا اور تعجب کرتے تھے تو اس نے کہا کہ یہاں تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے؟ انہوں نے اسے بھنی ہوئی مچھلی کا قتلہ دیا۔ اس نے لے کر ان کے روبرو کھایا۔"

بائیبل کے مندرجہ بالا بیان سے یہ معلوم ہوا کہ جب واقعہ صلیب کے بعد شاگردوں نے مسیح کو دوبارہ دیکھا تو یقین نہ آیا اور کہا:۔

"کسی روح کو دیکھتے ہیں"

تب مسیح نے انہیں فوراً جواب دیا۔

"گھبراتے کیوں ہو تمہارے دلوں میں شکوک کیوں پیدا ہوتے ہیں۔ مجھے دیکھو۔ مجھے چھوؤ۔ یہ میں ہی ہوں ........ تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے؟"

یعنی مسیح اپنے شاگردوں پر یہ ثابت کرنا چاہتے تھے کہ وہ "روح" نہیں بلکہ خون اور گوشت و پوست کا بنا ہوا ایک زندہ انسان تھے۔ جس کا انہوں نے ان کے سامنے کھانا کھا کر بھی ثبوت دیا۔

اب ان واقعات کی روشنی میں اور بائیبل کا یہ قول کہ

"جسم دفن ہوتا ہے۔
روح اٹھایا جاتا ہے۔"

(۱۔ کرنتھیوں ۱۵: ۴۴)

اور مسیح کو دیکھ کر ان کے شاگردوں کا یہ کہنا۔

"روح کو دیکھتے ہیں۔"

(لوقا ۲۴: ۳۷)

اور مسیح کا ان کو یہ جواب دینا۔

"میں ہی ہوں۔ مجھے چھو کر دیکھو روح کے گوشت اور ہڈی نہیں ہوتی۔" (لوقا ۲۴: ۳۹)

ان تینوں اقوال کو ایک جا سامنے لا کر غور کیا جائے تو یہ صاف ظاہر ہو جاتا ہے کہ حضرت مسیح صلیبی موت سے بچ گئے تھے اور اپنی پیشگوئی کے مطابق صلیب سے زندہ اترے۔ قبر میں بھی زندہ ہی گئے اور وہاں اپنے خاص شاگردوں کی نگرانی میں زیر علاج رہے اور جب ذرا اچھے ہوئے تو صبح کے دھندلکے میں اپنے شاگردوں سے گاہے گاہے ملتے بھی تھے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے بھی یہی فرمایا ہے:۔

"نہ انہوں نے (یعنی یہودیوں نے) اسے قتل کیا اور نہ انہوں نے اسے صلیب پر لٹکا کر مارا۔ بلکہ وہ ان کے لئے (مصلوب کے) مشابہ بنا دیا گیا۔"

(سورۃ النساء ع ۲۲)

اگر یہ صحیح ہے اور یقیناً صحیح ہے تو کیا ۱۔ کرنتھیوں ۱۴: ۱۵ کے مطابق مسیحی بھائیوں کی منادی بے فائدہ ثابت نہیں ہوتی اور کیا مر کر اسی دنیا میں جی اٹھنے کے عقیدہ پر ان کا ایمان بے فائدہ نہیں ٹھہرتا؟

خود انجیل کے بیانات کی رو سے مسیح علیہ السلام کے صلیب پر مرنے اور مر کر جی اٹھنے کے عقیدہ کا دو اور دو چار کی طرح باطل ثابت ہونا مسیحی بھائیوں کے لئے لمحہ فکریہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

○

## اعلانِ نکاح

مکرم مولوی منصور احمد صاحب بشیر انچارج احمدیہ مسلم مشن کینیڈا نے ۱۴ اپریل ۱۹۷۸ء کی شب کو مشن ہاؤس ٹورنٹو میں میرے بیٹے عزیزم فضل الرحمٰن عامر سلمہ اللہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ ناصرہ سلطانہ بنت مکرم شیخ منظور الحسن صاحب آف برنٹ فورڈ سے پانچ ہزار ڈالر حق مہر پر پڑھا۔ ٹورنٹو اور مانٹریال کی جماعتوں کے بہت سے احباب نے دعا میں شمولیت فرمائی۔

فضل الرحمٰن عامر حضرت مسیح موعود کے صحابی محترم ڈاکٹر عبدالرحیم دہلوی مرحوم کا پوتا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندان کے لئے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین!

عبدالرحمٰن دہلوی
۲/۶ دار الصدر شمالی۔ ربوہ

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وصایا

**ضروری نوٹ:۔**

مندرجہ ذیل وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

## مسل نمبر ۲۳۶۱۳

میں فوزیہ رزاق بنت حکیم عبدالرزاق صاحب قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

زیور طلائی مالیتی ۱۹۲۶/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دیا جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ فوزیہ رزاق۔

گواہ شد۔ ملک خالد محمود وصیت ۲۱۲۴۷ نائب قائد خدام الاحمدیہ شیخوپورہ شہر۔ ولد محمد مقبول احمد صاحب۔

گواہ شد۔ حکیم مرغوب اللہ صدر موصیاں ولد ملک شیخ احمد صاحب۔

## مسل نمبر ۲۳۶۱۴

میں ناصر احمد ظفر ولد عطاء محمد قمر صاحب قوم اعوان پیشہ تعلیم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ر فروری ۱۹۷۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

ایک عدد کلائی گھڑی قیمتی مبلغ ۱۳۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ ناصر احمد ظفر ولد عطاء محمد صاحب قمر ترگڑی ضلع گوجرانوالہ ۷۸-۲-۲۰

گواہ شد۔ عطاء محمد قمر نمبر وصیت ۱۸۷۵۴ والد موصی ترگڑی ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد۔ عبد الرشید قادر قائد مجلس خدام الاحمدیہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ۔ ولد قریشی غلام رسول صاحب۔

## مسل نمبر ۲۳۶۱۵

میں بلقیس جہاں زوجہ نذیر احمد صاحب منصور قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال بیعت ۱۹۷۲-۲۳ ساکن ۱۱/۳۳۴ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۸-۲-۲۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر جو میں وصول کر چکی ہوں۔ مبلغ ۱۰۰۰/- ایک ہزار روپے اس کا زیور بنوا لیا گیا بصورت چار عدد چوڑیاں طلائی وزن تین تولہ اور ایک جوڑی بُندے وزن ۱ تولہ۔ کل وزن چار تولے موجودہ قیمت ۲۸۰۰/-

اس کے علاوہ (یعنی حق مہر کے علاوہ) دو انگوٹھیاں وزنی ۱ تولہ طلائی ۵۷۵/-

مشین جاپانی (جوروم) سلائی و کڑھائی ۴۰۰/-

کل جائیداد بشمول حق مہر ۳۷۷۵/-

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ بلقیس جہاں زوجہ نذیر احمد صاحب منصور ۱۱/۳۳۴ بی۔ اے۔ ایف ڈرگ روڈ کراچی ۸

گواہ شد۔ صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد۔ نذیر احمد منصور (خاوند موصیہ) وصیت ۲۰۱۴۲ ۱۱/۳۳۴ بی۔ اے۔ ایف ڈرگ روڈ۔ کراچی ۸

## مسل نمبر ۲۳۶۱۶

میں شیخ محمد عثمان ولد شیخ منظفر الدین صاحب قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۴۰ سال۔ پیدائشی احمدی۔ ساکن 55-E-17 ناظم آباد کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۸-۳-۲۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۰۰۰/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ شیخ محمد عثمان ولد شیخ منظفر الدین صاحب E-55 بلاک B نارتھ ناظم آباد کراچی ۳۳

گواہ شد۔ صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد۔ شیخ شریف احمد ربانی وصیت ۲۰۹۰۹ پریذیڈنٹ حلقہ نارتھ ناظم آباد کراچی۔

## مسل ۲۳۶۱۷

میں منیر احمد کھوکھر ولد مبارک احمد صاحب کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ تعلیم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۸-۲-۲۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۰/- روپیہ بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ منیر احمد کھوکھر ولد مبارک احمد صاحب کھوکھر ترگڑی ضلع گوجرانوالہ۔

گواہ شد۔ مبارک احمد کھوکھر ترگڑی ضلع گوجرانوالہ ولد احمد دین صاحب کھوکھر۔

گواہ شد۔ مبارک احمد ظفر وصیت ۱۴۴۱۱ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ ۷۸-۲-۲۰۔


گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

**اعلان جلسہ تقسیم اسناد**

مورخہ ۴ر مئی ۱۹۷۸ء بروز جمعرات بوقت ۹ بجے صبح گورنمنٹ جامعہ نصرت ربوہ کا سالانہ جلسہ عطائے اسناد و تقسیم انعامات منعقد ہو رہا ہے۔ ڈگری حاصل کرنے والی وہ طالبات جنہوں نے ۱۹۷۵ء اور ۱۹۷۶ء کے بی۔ اے کے سالانہ امتحان میں شرکت کی تھی ۳ر مئی کو شام ۵ بجے ریہرسل کے لئے پہنچ جائیں۔ ریہرسل میں غیر حاضر رہنے والی طالبہ کو کانووکیشن میں شامل ہونے کی اجازت نہ ہوگی۔

جن طالبات کو گاؤن اور ہُڈ کی ضرورت ہو وہ ۳۰ر اپریل تک کالج ہذا کو مطلع کریں بصورت دیگر کالج ذمہ دار نہیں ہوگا۔

پرنسپل
گورنمنٹ جامعہ نصرت ربوہ

IPL 1957



گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

**ضروری اعلان**

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین کے ہوسٹل کے لئے ایک عمارت چھ سات چھوٹے بڑے کمروں اور کشادہ لان پر مشتمل محلہ دار الصدر یا دار الرحمت میں کم از کم ایک سال کے لئے درکار ہے۔ جس میں بجلی، پانی، سوئی گیس اور فلش سسٹم جیسی سہولتیں موجود ہونا لازمی ہیں۔ کرایہ گورنمنٹ کے تخمینہ کے مطابق معقول ہوگا۔ خواہشمند احباب فوری طور پر دفتر جامعہ نصرت سے رابطہ قائم کریں۔

پرنسپل
گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین۔ ربوہ

IPL 1958

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک لاکھ ۵۰ ہزار سیڈیز (گھانین پاؤنڈ) کی لاگت سے

# گھانا میں ایک اور وسیع اور شاندار احمدیہ مسجد کے افتتاح کی مبارک تقریب

## ۱۳ ہزار سیڈیز سے زیادہ رقم مقامی احباب نے اس موقع پر مالی قربانی کے طور پر پیش کرنے کی سعادت حاصل کی

### افتتاحی تقریب میں پیراماؤنٹ چیف اور دیگر سربر آوردہ شہریوں کی شرکت

مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ گھانا بذریعہ کیبل گرام اطلاع دیتے ہیں کہ:-

"اللہ تعالیٰ کے فضل سے گھانا کے سنٹرل ریجن میں اسیام کے مقام پر ایک لاکھ ۵۰ ہزار سیڈیز (گھانین پاؤنڈ) کی لاگت سے تعمیر کی جانے والی ایک نہایت وسیع اور شاندار احمدیہ مسجد کا افتتاح عمل میں آیا۔ دیگر معززز اور سربر آوردہ شہریوں کے علاوہ پیراماؤنٹ چیف بھی اس تقریب میں شامل ہوئے۔ اس موقع پر احباب جماعت نے ۱۳ ہزار سے زیادہ سیڈیز مالی قربانی کے طور پر پیش کئے۔ ملک کے ریڈیو اور اخبارات نے مسجد کی افتتاحی تقریب کی خبر کو نمایاں طور پر نشر اور شائع کیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس نئی مسجد کی تعمیر اور اس کے افتتاح کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور اس کے ذریعہ گھانا میں اسلام کو غیر معمولی کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

## حضرت مولوی محمد الدین صاحب کی علالت

حضرت مولوی محمد الدین صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ جو کہ سلسلہ احمدیہ کے قدیم بزرگ اور اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے ہیں ایک عرصہ سے بیمار ہیں گو عوارض میں قدرے کمی ہے لیکن کمزور بہت ہو گئے ہیں۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے آپ کو کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

## سالانہ مرکزی امتحانات خدام

امسال خدام الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات انشاء اللہ ۱۶ر جون اور ۲۳ر جون کو منعقد ہوں گے۔ خدام ابھی سے تیاری شروع کرائیں

(مہتمم تعلیم)

## خدام الاحمدیہ کی ۲۲ویں سالانہ مرکزی تربیتی کلاس

### صدران کرام اور قائدین کرام سے ایک گذارش

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام سالانہ مرکزی تربیتی کلاس انشاء اللہ ۱۲ر مئی سے ۲۶ر مئی ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق تمام مجالس کی نمائندگی اس کلاس میں لازمی ہے۔ قائدین کرام اور صدران جماعت سے گذارش ہے کہ وہ اپنی مجلس کے نمائندے کے نام سے مرکز کو جلد تر اطلاع فرما دیں۔

مہتمم تربیت
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

## اعلانِ نکاح:-

میرے لڑکے عزیزم خدا بخش ناصر کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ فرحت جہاں بنت مکرم چوہدری احمد جان صاحب مصطفےٰ آباد لاہور مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر مورخہ ۷ر اپریل ۱۹۷۸ء بعد نماز جمعہ مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے مسجد احمدیہ دہلی گیٹ لاہور میں کیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے۔ آمین

(خاکسار مولا بخش ۱۴/۳۴ فیکٹری ایریا، ربوہ)


# البا سط کالونی

(فوری قبضہ فوری رجسٹری کی بنیاد پر)

ربوہ کی حدود سے صرف ایک فرلانگ۔ چمن عباس کے ساتھ، حدود کمیٹی سے باہر انتہائی باموقع اور موزوں قیمت پر۔ ایک کنال۔ دس مرلہ کے پلاٹس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ خرید کے لئے رجوع فرمائیں۔

## بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلر

اقصیٰ روڈ ربوہ

فون دفتر ۵۰۸ — فون رہائش ۴۰۵

(احمدی بھائیوں کی اپنی ایئر کنڈیشنڈ دکان)

# نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما

۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور۔ فون ۴۲۱۰۹۷

## دواخانہ حکیم نظام جان کی دوائیں

| | | |
|---|---|---|
| حب اٹھرا | کورس | ۲۵/- روپے |
| نرینہ اولاد گولیاں | کورس | ۳۰/- " |
| زدجام عشق | ایک ماہ کی خوراک | ۴۰/- " |
| تریاق معدہ | شیشی | ۵/- " |

انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

# فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور

فون نمبر: ۵۲۶۲۳